https://telegram.me/ilmokitab

حضرت مولانا عبید اللہ انورؒ

یہ خبر قارئین کے علم میں آچکی ہوگی کہ جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے صدر اور انجمن خدام الدین لاہور کے امیر حضرت مولانا عبید اللہ انور بتاریخ ۷ر شعبان المعظم ۱۴۰۵ھ مطابق ۲۸ر اپریل ۱۹۸۵ء بروز اتوار صبح ساڑھے سات بجے رحلت فرمائے عالم آخرت ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم امام انقلاب حضرت مولانا عبیداللہ سندھیؒ کے نواسے اور قطب الارشاد حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے خلف الرشید وجانشین تھے، دینی علوم کی تکمیل ازہر الہند دارالعلوم دیوبند میں حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی نور اللہ مرقدہٗ سے کی تھی، مرحوم کا شمار علمائے دیوبند کی صف اول کے حضرات میں ہوتا تھا۔ انہوں نے اپنے والد ماجد اور مرشد ومربی حضرت لاہوری قدس سرہٗ کے بعد ان کے پورے کام کو سنبھالا، مدرسہ قاسم العلوم، انجمن خدام الدین، ہفت روزہ خدام الدین، ذکر وشغل اور اصلاح وارشاد کے سلسلہ کو بڑی خوش اسلوبی سے چلایا۔

حضرت مرحوم، فہم ودانش، تحلم وتدبر، صبرواستقامت، اعتدال پسندی اور تواضع میں بہت ممتاز تھے۔ اپنے والد صاحب کے نقش قدم ظاہر وباطن کے جامع اور مجاہدہ وجہاد دونوں کے شہسوار تھے۔ جمعیۃ علمائے اسلام کے روح رواں تھے۔ اور ان کی قائدانہ صلاحیتیں ملک وملت کے لئے وقف تھیں۔ حضرت مولانا مفتی محمود نور اللہ مرقدہٗ کے بعد ان کی وفات جمعیۃ علماء اسلام، اہل حق اور ملک وقوم کے لئے غالباً سب سے بڑا سانحہ ہے۔

مرحوم ایوب خان کے دور میں پولیس کے وحشیانہ تشدّد کا نشانہ بنے، جس سے ان کی ریڑھ کی ہڈی کو صدمہ پہنچا، انہوں نے جواں ہمتی کے ساتھ اس صدمہ کو برداشت تو کرلیا، اور اپنے معمولات ومشاغل بدستور جاری رکھے لیکن ان کی صحت پوری طرح بحال نہ ہوسکی، بلکہ اس میں تدریجی انحطاط جاری رہا، وفات سے ایک ہفتہ پہلے انہیں بے

ہوشی کی حالت میں میو ہسپتال لایا گیا۔ طبی تشخیص کے مطابق ان کے جگر کا فعل بند ہو گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے علاج معالجہ کی اپنی سی کوشش کی، لیکن وقت موعود آچکا تھا۔ اس لئے کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوئی۔ ۲۸؍ اپریل کو ساڑھے سات بجے جان کی امانت جان آفریں کے سپرد کردی ...... اور یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی کے مصداق ابدی راحتوں سے سرفراز ہوئے۔ وفات کے بعد چہرۂ انور پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ یونیورسٹی گراؤنڈ میں نماز جنازہ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی مدظلہم نے پڑھائی، اور میانی صاحب کے قبرستان میں حضرت اقدس مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہٗ کے پہلو مین انہیں سپرد خاک کیا گیا، حق تعالیٰ شانہٗ ان کی بال بال مغفرت فرمائیں۔ اور رحمت و رضوان کے درجات عالیہ نصیب فرمائیں، حضرت مرحوم کے صاحب زادہ جناب مولانا اجمل قادری صاحب اور ان کے دیگر اعزہ کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔

(بینات رمضان ۱۴۰۵ھ مطابق جون ۱۹۸۵ء)